بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین ۝ والعاقبۃ للمتقین ۝
والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد و آلہ و
اصحابہ اجمعین ۝ لعبہ حمد و نعت کی معلوم ہوئی ۝
اور سبب تحریر اس نقل عجیب اور حکایات غریب
کا یہ تھی ۝ کہ ایک روز بیہ لنگا کار ۝ اور چند دستہ از نوجوان ۝
تر بیش بیابان ۝ گرمی کے موسم میں رات کی وقت باتفاق

ہوگی جی گھبرا لگا مخففات کار نامے بگڑ جائیگا نہ بہولوگی
نہ بہولوگی بیٹھے کف افسوس ملوگی یہ سنکر بہوت مسکرائے
فی الفور یہ مثنوی زبان پر لائی گڑ کہانا گلگلوں سے پرہیز کرنا
نہ اسکے بہانے حرام پر مرنا مشرب حیا سے بعید ہے
یہ تمام تقالید دوہی رکنے اونکی بات پسند کی اور
تعریف فرمائی مینے کہا اگر خدا چاہے تمہارا مزاج عقد پر
آجائی تو حرام مبدل بحلال ہو جائیگا یہ مقصود بہی خوب
ڈہلجائے سو جائیگا مین بعد قسمین دیکر انہے ہاتہ سے بلدیا
کچہ گزرنے کے بعد ہمارا جناب اسکے بینہ لینا نی لگی سر درد نہی
آنی لگی صبح گہڑی رات آئی مینے نماز پڑہی
بعدہ دستر ان بچہا کہاہا جیسے کہا رب ملکر کہانی لگیں

بسم الله الرحمن الرحيم

پندره بیت ہی لینے وا

سمجھ لاین سون

صبر صاحب پکھ فا

روانے بر قرار

سادت ہے اسار

عوام رو ہ زور کیفیت

اپ منظا نہیں دل

گو بے قرار ہے

سلا لکن نہیں جاتا

می بار روانا ہے

گور تھی دو گون